السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مرد یا عورت کے روزے کسی مجبوری کی وجہ سے رہ چکے ہیں تو کیا وہ نابالغ لڑکی یا لڑکے سے قضا شدہ روزے رکھواسکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روزے قضا شدہ نہیں رکھواسکتے۔ کیونکہ نابالغ کا روزہ نفل ہے۔ نفل بعینہ فرض نہیں بنتا۔ مثلاً ماہ رمضان میں کوئی عمرہ کرے تو اس کو حج کا ثواب ملتا ہے۔ لیکن حج فرض کے قائم مقام عمرہ نہیں ہوسکتا۔ حج اس کو علیحدہ کرنا پڑے گا۔ (عبداللہ امرتسری روپڑی) (فتاویٰ اہل حدیث، ص ۵۰۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد06 ص95

محدث فتویٰ